Model Lession Plan   منصوبہ سبق

جماعت: گیارہویں   **تاریخ**:12.03.2023   **مضمون**:اردو

گھنٹہ: پانچواں   عنوان: داستان   **سبق**: سرگذشت بادشاہ آزاد بخت کی

مدّت:40 منٹس   **تدریسی زبان**:اردو   استاد: ڈاکٹر محمد جنید

☆(Learning Outcomes) **آموزشی ماحصل**:

1. طلبہ اردو ادب کی ایک نئی صنف 'داستان' سے آگاہ ہوں گے۔
2. طلبہ معروف داستانوں سے متعارف ہوں گے۔
3. طلبہ 'باغ و بہار' داستان کے مصنف میرامّن کی شخصیت سے متعارف ہوں گے۔
4. طلبہ وطالبات سبق میں موجود مشکل الفاظ، محاورے اور ضرب المثل کے معنی اور مطلب سمجھ پائیں گے۔
5. طلبہ ہندوستان کی قدیم اردو زبان خاص طور سے دہلی کی ٹکسالی زبان سے واقفیت حاصل کرسکیں۔

☆(Learning Objectives) **آموزشی مقاصد**:

1. طلبہ اردو ادب کی پہلی داستان ''سب رس' اور اس کے مصنف ملاّ وجہی کے متعلق معلومات حاصل کرسکیں۔
2. طلبہ اردو زبان سننے، پڑھنے، بولنے اور لکھنے کی صلاحیت میں اضافہ کرسکیں گے۔
3. طلبہ افسانوی اور غیر افسانوں نثر کے امتیاز سے واقف ہوسکیں گے۔
4. طلبہ صحیح تلفظ اور مناسب لب و لہجے کے ساتھ متن کی بلند خوانی کرسکیں گے۔
5. طلبہ 'نوطرز مرصع' اور 'قصہ چہار درویش' کے تعلق سے بھی معلومات حاصل کرسکیں گے۔
6. طلبہ داستان کے فن کے ساتھ ساتھ مافوق الفطری عناصر کے تعلق سے بھی معلومات حاصل کرسکیں گے۔

☆(Learning Resources) **آموزشی ذرائع**:

گیارہویں جماعت کی نصابی کتاب 'گلستانِ ادب' اردو داستانوں کا چارٹ، تختہ سیاہ، چاک، ڈسٹر، پوائنٹر وغیرہ۔

(Teaching Method and Technique) **طریقہ تدریس اور تکنیک**:

تعمیراتی طریقہ تدریس

☆(Previous Knowledge)سابقہ معلومات:

1. طلبہ اردو زبان کے تعلق سے معلومات رکھتے ہیں۔
2. طلبہ گزشتہ کلاسز میں غیر افسانوی نثر کی اصناف خاکہ،انشائیہ،خط اور آپ بیتی کا مطالعہ کر چکے ہیں۔
3. طلبہ ُداستان، کی شکل میں لڑکپن میں ہی اپنی دادی اور نانی سے کہانیاں سن چکے ہیں۔
4. طلبہ گزشتہ کلاسز میں بھی متن کی بلند خوانی کر چکے ہیں۔

☆(Introduction/Engage)تعارف رمشغول:

معلم کمرۂ جماعت کے تمام طلبہ کو پانچ پانچ طلبہ کے گروپ میں تقسیم کر کے مختلف کہانیوں اور داستانوں کے نام کی فہرست تیار کرنے کے لیے کہیں گے جو انہوں نے لڑکپن سے اب تک اپنی دادی، نانی یا بڑے بزرگوں سے گھر پر سنی ہوں۔ تمام طلبہ معلم کی بات پر پُرسکون ماحول میں عمل کرتے ہوئے اپنی دادی اور نانی سے سنی ہوئی کہانیوں کے تعلق سے غور و فکر کرتے ہوئے سبق کے عنوان کی طرف راغب و مشغول ہوں گے۔

EXPLORE

کمرۂ جماعت کے تمام طلبہ مختلف کہانیوں اور داستانوں پر دلچسپ گفتگو کرتے ہوئے ان کے کرداروں اور انداز بیان کے تعلق سے دلچسپی کا اظہار کریں گے۔طلبہ اپنی پسند کی داستانوں اور قصہ کہانیوں پر بھی تبصرہ پیش کریں گے۔

EXPLAIN

کمرۂ جماعت کے تمام طلبہ و طالبات اپنی دادی- نانی اور بڑے بزرگوں سے سنی ہوئی داستانوں اور قصہ کہانیوں کو اسی انداز میں بیان کرتے ہوئے اپنے مافی الضمیر کا اظہار کرنے کی کوشش کریں گے۔

ELABORATE

شمار نمبر	نکات تدریس	معلم کا طرزِ عمل	طلبہ کا طرزِ عمل	تختہ سیاہ کا کام
1.	داستان	طویل قصہ اور کہانیاں جن میں مافوق الفطری عناصر کے ساتھ ساتھ اعلیٰ طبقہ کی تہذیب اور تمدن بیان کیا جائے داستان کہلاتی ہے۔ داستان میں عام طور پر بادشاہوں، راجا اور مہاراجاؤں کے مسلسل انداز میں قصے بیان کیے جاتے ہیں۔ قصہ میں سے قصہ پھوٹنا داستان کا ایک فن ہے جس کی وجہ کہانی طویل ہوتی چلی جاتی ہے۔	طلبہ معلم کی بات کو بغور سنیں گے اور تختہ سیاہ کی طرف بھی غور سے دیکھیں گے۔ معلم کے ذریعہ بتائی گئی اہم باتوں کو اپنی اردو کی نوٹ بک میں تحریر کرتے جائیں گے۔	
2.	سب رس	اردو ادب کی پہلی داستان 'سب رس' کو مانا جاتا ہے۔ 'سب رس' 1635ء میں شائع ہوئی تھی۔ یہ ایک تمثیلی کتاب ہے جس میں ملا وجہی نے حسن اور دل اہم کردار کے طور پر پیش کیا ہے۔	طلبہ اردو ادب کی پہلی داستان 'سب رس' کو اپنی اردو کی کاپی میں اتار لیں گے اور معلم کی بات کو غور سے سنیں گے۔	
3.	اردو کی اہم داستانیں	اردو ادب کی اہم داستانوں میں فضل علی فضلی کی 'کربل کتھا'، رجب علی بیگ سرور کی 'فسانہ عجائب'، 'گنج خوبی'، رانی کیتکی کی کہانی وغیرہ اہم ہیں۔	طلبہ معلم کی بات کو غور سے سنیں گے اور چارٹ میں دکھائی گئی داستانوں کی کتاب کے متعلق مزید معلومات حاصل کریں گے۔	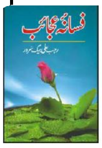 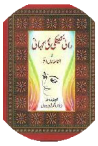

4.	میرامّن	میرامّن دہلی کے رہنے والے تھے۔ جب دہلی کے حالات خراب ہو گئے تو بہت سے ادیبوں اور شاعروں نے دلی چھوڑ دی اور تلاش معاش کے لیے کئی شہروں کا رخ کیا۔ میرامّن بھی دلی چھوڑ کر کلکتہ میں واقع فورٹ ولیم کالج میں ملازم ہو گئے۔ یہاں انہوں نے شعبہ اردو کے استاد ڈاکٹر جان گلکرسٹ کی فرمائش پر انگریز طلبہ کو اردو سکھانے کے لیے ’قصہ چہار درویش‘ کا ترجمہ ’باغ و بہار‘ کے نام سے کیا۔ یہ ترجمہ 1802 میں مکمل ہوا لیکن 1804 میں شائع ہوا۔ اسی سال میرامّن نے ’’گنج خوبی‘‘ داستان بھی لکھی۔	طلبہ معلم کی بات کو غور سے سنیں گے اور تختہ سیاہ کی طرف بھی دکھیں گے۔	باغ و بہار گنج خوبی
5.	سرگذشت ،آزاد بخت بادشاہ کی	میرامّن کی داستان ’باغ و بہار‘ میں پانچ قصہ بیان کیے گئے ہیں۔ چار درویشوں کے اور پانچواں قصہ خواجہ سگ پرست کا۔ دراصل خواجہ سگ کا قصہ ہی آزاد بخت بادشاہ کا قصہ ہے۔	طلبہ معلم کی بات کو بغور سنیں گے۔	سرگذشت ،آزاد بخت بادشاہ کی ماخذ باغ و بہار
6.	متن کی مثالی بلند خوانی	معلم نصابی کتاب ’گلستانِ ادب‘ کے سبق ’سرگذشت ،آزاد بخت بادشاہ کی کا صحیح تلفظ اور لہجے کے مناسب اتار چڑھاؤ کے ساتھ بلند خوانی کرے گا۔	طلبہ و طالبات خاموشی کے ساتھ نصابی کتاب میں دیکھ کر معلم کے ساتھ من ہی من میں پڑھتے جائیں گے۔	

7.	تقلیدی بلند خوانی	زیرِ تدریس متن کی معلم طلبہ سے فردً فردً بلند خوانی کرائے گا اور طلبہ و طالبات کے تلفظ کی غلطیوں کی نشان دہی کرتے ہوئے انہیں صحیح تلفظ بتائے گا۔مشکل تلفظ والے الفاظ کو معلم تختہ سیاہ پر بھی لکھ کر ان کے صحیح تلفظ کی ادائیگی کے متعلق بھی بتائیں گے۔	طلبہ فردً فردً سبق کی بلند خوانی کریں گے اور تلفظ کی ادائگی کو بھی بہتر کریں گے۔	**الفاظ** — **معنی** سرگذشت — واقعہ ماجرا — قصہ سربہ سر — شروع سے آخر تک اسباب — سامان فی الواقع — حقیقت میں آب دار — چمک دار
8.	خاموش مطالہ	تقلیدی بلند خوانی کے بعد معلم طلبہ سے خاموش مطالعہ کے لیے کہے گا اور طلبہ سے مشکل الفاظ کے تلفظ پوچھتے رہنے کے لیے بھی ان کو بیدار کرے گا۔	طلبہ خاموشی کے ساتھ سبق کا مطالعہ کریں گے۔	

انداہ قدر/اعادہ سبق (EVALUTION/RECAPITULATION)

پیارے بچوں! آج ہم نے معلومات حاصل کی کہ داستان عام طور پر ایک ایسے طویل قصے کو کہتے ہیں جس میں واقعات کو پر کشش انداز میں اس طرح پیش کیا گیا ہو کہ پڑھنے والے کی دلچسپی اور تجسس برقرار رہے، اور وہ یہ سوچتا رہے کہ اب کیا ہوگا۔داستان میں عام واقعات کے علاوہ مافوق الفطری عناصر کے واقعات بھی بیان کیے جاتے ہیں جن کی وجہ سے داستان میں حیرت انگیز کارناموں کی منظرکشی کی جاتی ہے۔داستانوں میں ہمیشہ اخلاقیات کی تعلیم دی جاتی ہے۔شر پسندوں کوشکست کا منھ دیکھنا پڑتا ہے۔اردو داستانوں میں زیادہ تر اعلی طبقے کی عکاسی کی گئی ہے۔داستان کے کرداروں میں شہزادہ، شہزادی، بادشاہ اور ملکہ اہمیت دی گئی۔ باغ و بہار کو پہلے 'نوطرزِ مرصع' کے عنوان سے شائع کیا گیا۔اس کے بعد 'قصہ چہار درویش' شائع ہوا۔قصہ چہار درویش سے ہی اردو میں اسے 'باغ و بہار' کے عنوان سے 1804ء میں کلکتہ کے فورٹ ولیم کالج سے شائع کیا گیا۔میر امّن چونکہ دہلی کے رہنے والے تھے اس لیے اس داستان میں دہلی کی ٹکسالی زبان کی جھلک ملتی ہے۔

کبھو اور کسو جیسے الفاظ اس داستان میں عام طور پر مل جائیں گے لیکن میر امن کی نثر کی خوبی یہ ہے کہ انہوں نے نثر میں بھی مسجع و مقفی الفاظ کا استعمال کیا ہے۔جس سے 'باغ و بہار' کی نثر پُر کشش بن گئی ہے۔ملا وجہی کی داستان 'سب رس' کو اردو کی پہلی تمثیلی داستان تسلیم کیا گیا۔اردو کی اہم داستانوں میں رجب علی بیگ سرور کی داستان 'فسانہ عجائب'، میر امن کی 'گنج خوبی'، فضل علی فضلی کی 'کربل کتھا' اور انشاء کی 'رانی کیتکی کی کہانی' اہم ہیں۔

شمار نمبر	نکات تدریس	معلم کا طرزِ عمل	طلبہ کا طرزِ عمل	تختہ سیاہ کا کام
1.	داستان	داستان کسے کہتے ہیں؟	سر! ایک طویل اور مسلسل قصے کو جس میں جن، پری، دیو وغیرہ کی کہانی بیان کی جائے۔	
2.	باغ و بہار	'باغ و بہار' کس کی داستان ہے؟	سر! میر امّن کی	میر امّن
3.	گنجِ خوبی	میر امّن کی دوسری داستان کون سی ہے؟	سر! 'گنجِ خوبی'	گنج خوبی
4.	سرگذشت، آزاد بخت بادشاہ کی	سرگذشت، آزاد بخت بادشاہ کی سبق کس داستان سے لیا گیا ہے	سر! 'باغ و بہار' سے	باغ و بہار
5.	میر امّن	میر امّن کہاں کے رہنے والے تھے؟	سر! دہلی کے	میر امن دہلی
6.	فورٹ ولیم کالج	فورٹ ولیم کالج کہاں قائم کیا گیا؟	سر! کلکتہ میں	کلکتہ

☆(Home Activity) گھر کا کام:

☆ طلبہ 'سرگذشت، آزاد بخت بادشاہ کی' سبق کے اہم سوال و جواب و الفاظ معنی گھر سے کاپی میں لکھ کر لائیں گے اور اگلی کلاس میں معلم سے چانچ کروائیں گے۔

☆ طلبہ اردو کی اہم داستانوں کے نام بھی اپنی کاپی میں لکھ کر لائیں گے۔

دستخط پرنسپل

دستخط معلم

(ڈاکٹر محمد جنید)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆